کتب خانہ سرکار

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ
بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۷ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۸ ربیع الاوّل سنہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری موسومی ناظم صاحب بہ "اکسائز افسر"	۲	۳	منظوری سلسلۂ تیاری وردی صیغہ جات	۴
۲	منظوری رخصت (ریٹائرمنٹ) حاجی ابو سعید محمد حبیب اللہ خانصاحب سابق ناظم و حال افسر آن اسپیشل ڈیوٹی۔	۲	۴	،، اضافہ گریڈ ہیڈ ماسٹر صاحب رضا اسکول	،،
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں۔	۴-۵

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری آفیشیٹنگ الاؤنس منشی غلام داود خاں اسسٹنٹ منیجر (بلاسپور)	۶	۳	منظوری توسیع بلا تنخواہ رخصت شیخ حسین صاحب مترجم	۶-۷
۲	منظوری توسیع مدت ملازمت مسٹر پال ہیڈ ڈرافٹسمین	،،	۴	،، مستقلی مسٹر عبدالرحمٰن خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔	۷

(مطبوعہ سرکاری اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاسِ ہمایوں و اعلیحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۲۰ ر اپریل ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ ناظم صاحب کو اکسائز افسر نامزد کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض   میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ ر اپریل ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی۔ کہ اس وقت تک اکسائز ڈیوٹی شکر کی جانچ کے سلسلہ میں کوئی مخصوص افسر مقرر نہیں تھا۔ جو لوکل سیل کی برابر جانچ کرے۔ اسکا مفصل حساب رکھے، اور فیکٹریز کے گوداموں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرے۔ لہذا مذکورہ بالا کاموں کے انصرام کے لئے ناظم صاحب کسٹم کو اکسائز افسر نامزد کیا جانا مناسب ہے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں تجویز مندرجہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ ر اپریل ۱۹۳۹ء

بمنشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے بعد اجرائے احکام اصل کاغذات مسل دارالانشاء کی جاوے۔

۲۳ ر اپریل ۱۹۳۹ء (دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- ۲۰ ر اپریل ۱۹۳۹ء

تجویز کونسل کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بذروعہ　　جناب عالی　　میرساں

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز پیش ہوئی کہ حاجی ابوسعید محمد وجیہ اللہ خاں صاحب سابق ناظم و حال افسر آن اسپیشل ڈیوٹی نے چارج نظامت تبدیل ہوتے وقت اپنی رعایتی رخصت تین ماہ کی درخواست دی تھی جس پر صیغہ فائنانس نے رخصت مطلوبہ دیے جانے سے اتفاق کر لیا تھا۔ ان کاغذات پر بذریعہ حکم ۱۳ جولائی ۱۹۳۸ء تجویز کیا گیا تھا کہ افسر صاحب آن اسپیشل ڈیوٹی کو اسوقت تک رخصت مطلوبہ نہیں دی جا سکتی جب تک کہ وہ قوانین کا کام جو بحیثیت افسر آن اسپیشل ڈیوٹی اُن کے سپرد ہوا ہے ختم نہ کر لیں۔ اب چونکہ انکی میعاد ملازمت ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء کو ختم ہو رہی ہے اور جو کام اُن کے سپرد تھا اس میں سے زیادہ تر ختم ہو چکا ہے اور باقی ماندہ کام بھی ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک ختم ہو جائے گا لہذا یکم مئی ۱۹۳۹ء سے انکی حسب ضابطہ رعایتی رخصت بادسط سالم تنخواہ تین ماہ اونتیس (۲۹) یوم و رخصت بادسط نصف تنخواہ ایک یوم۔ کل چار ماہ حسب دفعہ ۹۴ قواعد رخصت منظور فرمائی جائے اور انکی بہترین خدمات کے صلہ میں زمانہ رخصت کی کل تنخواہ بطور پیشگی بجٹ صیغہ فائنانس کی مد تنخواہ بنابر رخصت سے عطا فرمائی جائے۔ صیغہ فائنانس نے منظوری رخصت چار ماہ سے حسب صراحت بالا اتفاق کرتے ہوئے تجویز کی ہے کہ تنخواہ ایام رخصت ماہ بماہ ادا ہونا چاہیئے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں محمد وجیہ اللہ خاں صاحب افسر آن اسپیشل ڈیوٹی کی خدمات کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے رسلسلۂ ریٹائرمنٹ من ابتدا اسے یکم مئی ۱۹۳۹ء تین ماہ اونتیس یوم کی رخصت بادسط سالم تنخواہ اور ایک یوم کی رخصت بادسط نصف تنخواہ منظور فرمائے جانے اور انکی حسن خدمات کے صلہ میں کل زمانہ رخصت کی تنخواہ بطور پیشگی بجٹ فائنانس کی مد تنخواہ بنابر رخصت سے ادا کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا التجا مستدعی ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے حکم منظوری صدور فرما کر کونسل شرف نفاذ پائے۔ زیادہ

حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی
ترقی تنخواہ و تنخواہ عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر　مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بغرض کارروائی بدست صاحب فائنانس سکریٹری بہادر مرسلول ۲۹ اپریل ۱۹۳۹ء

دستخط صاحب سکریٹری اسٹیٹ کونسل

حکم
۲۶ اپریل ۱۹۳۹ء

بسلسلہ تیاری وردی جیفہ جناب بعراحتہ رپورٹ منشی مضافات کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میرسانند

صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کی تجویز سے واضح ہے کہ وردی کی منظور شدہ اسکیم میں تیاری اچکن وردی خام کی اجرت سلائی ۴ر فی اچکن منظور ہوئی ہے۔ اور یہ شرح منظوری اسکیم سے قبل درزیوں کی باہمی بحث اور مقابلہ سے قایم ہوئی ہے۔ لیکن اس قلیل اجرت میں سلائی پسندیدہ نہیں ہو سکتی اس لئے تجویز ہے کہ سلائی اچکن کی اجرت بجائے ۴ر کے ۸ر فی اچکن منظور فرمائی جائے اور اچکنوں میں استر بھی لگایا جائے جس کے مصارف فی عدد ا؍۳ ہوں گے چونکہ بمقابلہ اسکیم منظور شدہ جملہ صیغہ جات کے ملازمان کی خام وردی میں فی کس تین پائی کی ایزادی ہوگی لہذا جملہ صیغہ جات کی وردیوں کے لئے بیشی مصارف مندرجہ ذیل قابل عطائے منظوری ہے۔

۱۔ سلائی اچکن ۴ر

۲۔ مصارف بیشی استر فی اچکن ا؍۳

ترقیخواہ اور عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر و ممبران کمیٹی وردی کو بھی بیشی مصارف مندرجہ بالا سے اتفاق ہے۔

کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۲۴ر اپریل ۱۹۳۹ء میں بیشی مصارف معروضہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔

لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ حضور پرنور بہ بالا سے حکم منظوری بیشی مصارف مذکورہ بالا شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر مورخہ ۲۵ر اپریل ۱۹۳۹ء

حکم:- ۲۶ر اپریل ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ سید سفارش حسین ہیڈ ماسٹر رضا اسکول کو اضافہ الاؤنس پندرہ روپیہ ماہانہ کی یکم مئی ۱۹۳۹ء سے منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میرسانند

سید سفارش حسین صاحب ہیڈ ماسٹر رضا اسکول اسوقت پچھتر روپیہ ماہانہ تنخواہ اور بیس روپیہ ماہانہ الاؤنس انچارجی پار ہے ہیں۔ جس وقت رضا اسکول قایم ہوا تھا تو درجات جماعت ششم تک تھے اور نامبردہ کو ہائی اسکول سے جہاں ان کو پچھتر روپیہ ماہانہ تنخواہ ملتی تھی۔ ہیڈ ماسٹر منتخب کرکے بعطائے الاؤنس بیس روپیہ ماہانہ رضا اسکول بھیجا گیا تھا۔ سکریٹری صاحب بہادر تعلیمات نے نامبردہ کی درخواست اضافہ تنخواہ کے سلسلہ میں تحریر کیا کہ اب رضا اسکول میں جماعت ہشتم بھی قایم ہو گئی ہے۔ اور تعداد طلبا بجائے دو سو کے تین سو پچاس ہو گئی ہے۔ لہذا نظر بخدمات مناسب ہے کہ جب تک ہیڈ ماسٹر رضا اسکول سرکاری گریڈ مقرر نہ ہو موجودہ ہیڈ ماسٹر صاحب کو یکم فروری ۱۹۳۹ء سے ایک سو پچیس روپیہ ماہانہ ذاتی تنخواہ عطا فرمائی جائے۔ لیکن صیغہ فائنانس نے مع اجمد

یکم مئی ۱۹۳۹ء پندرہ روپیہ ماہانہ الاؤنس میں
اضافہ کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ اور
چونکہ بجٹ مرتب ہو چکا تھا اس لئے رقم الاؤنس
کو شامل بجٹ نہ کر سکنے کے باعث تجویز کی
کہ رقم الاؤنس بجٹ متعلق سال ۴۰-۱۹۳۹ء کی
مشاہرات سے مجرا ہوتا رہے۔ ختم سال
کے قریب عند الضرورت فراہمی رقم کا انتظام
صیغۂ فائنانس سے کر دیا جائے گا۔ چنانچہ
اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۲۴ اپریل ۳۹ء
میں تجویز فائنانس سے اتفاق کر لیا۔ لہذا
تجویز استدعا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری اضافہ الاؤنس بحساب پندرہ روپیہ
ماہانہ از یکم مئی ۱۹۳۹ء حسب معروضہ بالا شرف
نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال بجا بیاد

تجویز منظور ہے دستخط عالیجناب صاحب چیف سیکرٹری
مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۲۵ ر اپریل ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ ر اپریل ۱۹۳۹ء
میں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت
منظوری آفیشیٹنگ الاؤنس ایک ماہ بحساب بیس
روپیہ ماہانہ بنشی غلام واحد خاں اسسٹنٹ مینجر تحصیل
بلاسپور بزمانہ انجام دہی خدمات تحصیلداری بسلسلہ
ٹریننگ منشی مسعود علیخاں صاحب تحصیلدار بلاسپور از ۱۸ ر
جولائی ۱۹۳۸ء تا ۱۷ ر اگست ۱۹۳۸ء بصورت خاص
پیش ہوکر واضح ہوا کہ صیغہ فائنانس نے تحریر کیا ہے
کہ کونسل سے ۱۵ ر اگست ۱۹۳۸ء کو حکم صادر فرمایا گیا
ہے کہ ایک ماہ کی میعاد کے اندر درخواست الاؤنس
پیش ہونا چاہئیے۔ اگر اس میعاد کے گذرنے کے بعد
درخواست پیش ہوگی تو اسپر غور نہ ہوگا۔ چونکہ درخواست
بصورت خاص الاؤنس دیئے جانے کی بابت ہے
لہذا کونسل سے تحریک مناسب ہوگی۔

طے پایا کہ:-

حسب صراحت تجویز۔ منشی غلام واحد خاں اسسٹنٹ
مینجر تحصیل بلاسپور کو بحساب بیس روپیہ ماہوار آفیشیٹنگ الاؤنس
ایک ماہ بصورت خاص دلایا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج
گزٹ ہو۔　دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۲۵ ر اپریل ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ ر اپریل ۱۹۳۹ء
میں عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری
توسیع مدت ملازمت غیر مستقل مسز پال لیڈی ڈاکٹر زنانہ
مشنری سسٹر باشندہ ضلع غیر ریاست بمشاہرہ ۲۰۰ روپیہ
از ۱۰ ر مارچ ۱۹۳۹ء تا عرصہ نو ماہ۔ پیش ہوکر طے
پایا کہ:-

حسب تجویز مدت ملازمت غیر مستقل نامبردہ میں
بمشاہرہ موجودہ تاریخ ختم مدت سابقہ تین ماہ سے نو
ماہ کی توسیع منظور کی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک
نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۲۵ ر اپریل ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ ر اپریل ۱۹۳۹ء میں
عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ
پیش ہوئی کہ بجٹ سال ۱۹۳۹ء میں مبلغ
آٹھ سو اسی روپیہ کی رقم ایک ریٹائرڈ منصرم کے ملازم
رکھنے کے لئے منظور ہوئی تھی۔ حکم کونسل مورخہ ۲ ر جون ۱۹۳۸ء
میں صراحت تھی کہ تا ختم سال رواں بمشاہرہ اسی روپیہ تقرر
منظور کیا جاتا ہے لیکن موزوں شخص کی تلاش میں دو ماہ گذرگئے

دوربا آخر یکم جولائی ۱۹۳۸ء سے منشی شبیر حسین سابق منصرم مرادآباد باشندہ ضلع بجنور کا تقرر عمل میں آیا۔ اور دو ماہ کی تنخواہ بچ گئی۔ چونکہ ابھی انکا کام باقی ہے۔ لہذا ایک سو ساٹھ روپیہ کی رقم ریگرانٹ کرائی گئی ہے جس کے باعث بجٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ لہذا نامبردہ کی ملازمت میں ماہ اپریل و مئی ۱۹۳۹ء کی توسیع منظور فرمائی جائے۔ صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز منشی شبیر حسین باشندہ ضلع بجنور کی ملازمت میں دو ماہ اپریل و مئی ۱۹۳۹ء کی توسیع بمشاہرہ موجودہ منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

بشرح صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اقتباس روئداد کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۵ ؍اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ ؍اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۱۳ ؍فروری ۱۹۳۹ء کونسل کی عرضداشت پر یہ طے ہوچکا ہے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس کی مدت امتحانی ایک سال رہیگی۔ اور اس کے بعد مستقلی عمل میں آئیگی مسٹر عبدالرحمن خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا تقرر بحکم ۱۸ ؍جولائی ۱۹۳۸ء امتحاناً از اول ۲۳ ؍اپریل ۱۹۳۸ء سے منظور ہوا تھا۔ چونکہ مدت امتحانی ایک سال ۲۲ ؍اپریل کو ختم ہوگئی۔ لہذا ۲۳ ؍اپریل ۱۹۳۹ء سے مستقلی کی کارروائی ہونا مناسب ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز مسٹر عبدالرحمن خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بوجہ ختم مدت امتحانی ایک سال ۲۳ ؍اپریل ۱۹۳۹ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

بشرح صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل